© rasailojaraid.com

کہ وہ ان کو پڑھیں۔

طریقۃ جدیدۃ فی تعلیم اللغۃ العربیہ | تالیف استاذ السید محمد امین المصری، سائز کتابی صفحات ۱۲۰۔ قیمت ایک روپیہ چار آنے۔

ناشر:۔ المکتبۃ العلمیہ۔ ۱۵ لیک روڈ۔ لاہور

استاذ امین المصری سفارت خانہ شام کی طرف سے پاکستان میں عربی کی ترویج و اشاعت کے لئے تشریف لائے تھے۔ آپ نے ہمارے ملک میں اس کے لئے کافی خدمات سرانجام دی ہیں۔ انہوں نے عربی زبان کے سکھانے کے لئے مختلف طریقے اختیار کئے ہیں۔ زیرتبصرہ ریڈر بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے، اس کے پہلے حصے پر رحیق میں تبصرہ کیا جا چکا ہے یہ دوسرا حصہ بھی اسی انداز کا ہے یعنی اس میں بھی تصویروں کے ذریعے تعلیم کا طریقہ اختیار کیا ہے۔ جو شرعاً محلِ نظر ہونے کے علاوہ شاید زیادہ مفید بھی نہ ہو۔ تاہم اس سے قطع نظر انداز تعلیم بہت عمدہ اور نافع ہے۔ روزمرہ بول چال کے ذریعے عربی کو ذہن میں بٹھانے کی مستحسن اور مفید کوشش کی گئی ہے۔ شروع میں طریق تعلیم عربی کے کچھ اصول ذکر کئے گئے ہیں۔ جو بجائے خود بہت عمدہ ہیں (ع۔ ر)

(بقیہ از صفحہ ۵۴۰)

پاکستان آرٹ کونسل لاہور کے لئے اور ۲۵ ہزار ادارہ ثقافت اسلامیہ کیلئے رکھا گیا ہے "الحمرا کی آرٹ کونسل کے ناچ رنگ کے فن کی ترقی کے لئے حکومت ۲۵ ہزار روپیہ مخصوص کر دیتی ہے۔ اور وہ ادارہ ثقافت اسلامیہ جو سب کچھ ہے مگر نہ "ثقافت" ہے نہ "اسلامیہ" اس کو بھی ۲۵ ہزار عطا فرمائے گئے ہیں۔ تاکہ اس کے "خلیفے" اسلامی اقدار کو پچھاڑنے کے لئے تصنیف و تالیف کے اکھاڑے میں ڈنٹر پیل سکیں۔

فاعتبروا یا اولی الابصار

© rasailojaraid.com